بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحُجّۃ

خلافت، رسالت، نبوت، امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

ہر اس رعیت پر عذاب کروں گا جس نے عبادت کی ہو ہر ایسے امام کے تحت ولایت جو ظالم ہوا ور اللہ کی طرف سے نہ ہو اگرچہ اس رعیت کے اعمال کتنے ہی نیک اور پرہیزگارانہ ہوں اور بخش دوں گا ہر اس مسلمان کو جو عبادت کریگا اس امام کے تحت جو عادل ہو اور منجانب اللہ ہو اگرچہ اس مسلمان کے اعمال کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں۔

٥ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ جُمْهُورٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : قَالَ : إِنَّ اللهَ لَايَسْتَحْيِي أَنْ يُعَذِّبَ أُمَّةً دَانَتْ بِإِمَامٍ لَيْسَ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتْ فِي أَعْمَالِهَا بَرَّةً تَقِيَّةً وَإِنَّ اللهَ لَيَسْتَحْيِي أَنْ يُعَذِّبَ أُمَّةً دَانَتْ بِإِمَامٍ مِنَ اللهِ وَإِنْ كَانَتْ فِي أَعْمَالِهَا ظَالِمَةً مُسِيئَةً .

٥ ـ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ خدا نہیں حیا کرتا عذاب دینے سے اس گروہ کے جو عبادت کرے، تحت ولایت و محبت امام جابر چاہے اس کے اعمال کتنے ہی نیک ہوں اور حیا کرتا ہے عذاب دینے میں اس گروہ کو جو عبادت کرے امام منصوص من اللہ کی محبت کے ساتھ چاہے اس کے اعمال کیسے ہی خراب ہوں۔

چھیاسیواں باب

جو شخص بغیر معرفت امام منصوص من اللہ مرگیا

((بَابُ)) ٨٦

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْهُدَىٰ

وَهُوَ مِنَ الْبَابِ الْأَوَّلِ(١)

١ ـ اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِذٍ ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : ابْتَدَأَنَا أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام يَوْماً وَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ ، فَقُلْتُ : قَالَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله ؟ فَقَالَ : إِي وَاللهِ قَدْ قَالَ ، قُلْتُ : فَكُلُّ مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ؟! قَالَ : نَعَمْ

١ ـ راوی کہتا ہے کہ ایک دن حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس حالت میں مرگیا کہ اس کا کوئی امام نہ تھا تو وہ کفر کی موت مرا۔ میں نے کہا کیا رسول اللہ نے ایسا فرمایا ہے فرمایا۔ ہاں خدا کی قسم

میں نے کہا۔ ہر وہ شخص جس کا امام نہ ہو ایسی ہی موت مرے گا فرمایا۔ ہاں۔

٢ ـ اَلْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَّاءِ قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُالْكَرِيمِ بْنُ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله : «مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ ، فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ» ، قَالَ : فَقُلْتُ : مِيتَةُ كُفْرٍ ؟ قَالَ : مِيتَةُ ضَلَالٍ ، قُلْتُ : فَمَنْ مَاتَ الْيَوْمَ وَلَيْسَ لَهُ إِمَامٌ ، فَمِيتَتُهُ مِيتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ .

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس قول رسول کا مطلب پوچھا۔ جو اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام نہ تھا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔ میں نے کہا آج کل مرنے والا ایسا ہی ہے۔ فرمایا۔ ہاں۔

٣ ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْجَبَّارِ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنِ الْفُضَيْلِ ، عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : جَاهِلِيَّةً جَهْلَاءَ ، أَوْ جَاهِلِيَّةً لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ ؟ قَالَ : جَاهِلِيَّةَ كُفْرٍ وَ نِفَاقٍ وَضَلَالٍ .

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ کیا جو اس حال میں مر گیا کہ اس نے اپنے امام زمانہ کو نہ پہچانا تو وہ کفر کی موت مرے گا۔ فرمایا۔ ہاں۔ میں نے کہا۔ جہالت کی موت یا جاہلیت کی موت، بغیر معرفت امام، فرمایا کفر و نفاق و ضلالت کی موت۔

٤ ـ بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، عَنْ عَبْدِالْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْحَسَنِيِّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ زَائِدَةَ ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام : مَنْ دَانَ اللهَ بِغَيْرِ سَمَاعٍ عَنْ صَادِقٍ أَلْزَمَهُ اللهُ الْبَتَّةَ إِلَى الْعَنَاءِ ، وَمَنِ ادَّعَى سَمَاعاً مِنْ غَيْرِ الْبَابِ الَّذِي فَتَحَهُ اللهُ فَهُوَ مُشْرِكٌ وَذَلِكَ الْبَابُ الْمَأْمُونُ عَلَى سِرِّ اللهِ الْمَكْنُونِ .

۴۔ راوی کہتا ہے فرمایا! عبداللہ علیہ السلام نے جس نے اللہ کی عبادت کی بغیر امام برحق سے سنتے ہوئے تو اللہ اس کو پکڑے گا ضرور اس کے عناد کی وجہ سے اور جس نے دعویٰ کیا سننے کا بغیر اس دروازہ کے جس کو اللہ نے اس کے لئے کھولا ہے تو وہ مشرک ہے اور یہ دروازہ امین ہے خدا کے چھپے ہوئے رازوں کا۔ (مراد امام)